السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کےلیے وجہ اورکفین کا پردہ شرعی ہے یا نہیں ؟ ابوداؤد میں ابن عباسؓ کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر وجہ وکفین عورت ستر میں داخل نہیں تو حالت احرام میں ان کو کیوں چھپایا جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وجہ وکفین عورت کے ستر میں داخل ہے۔ حالت احرام میں مرد کو سر ننگا رکھنے کا حکم ہے اور عورت کو کھولنے کا حکم ہے اور یہ حکم عورت کےلیے حالت احرام میں اس وقت ہے جب کوئی مرد سامنے نہ ہوچنانچہ ابوداؤد بحوالہ عون المعبود جلد2 صفحہ 104 میں حدیث ہے۔

«عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت کان الرکبان یمرون بنا ونحن مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محرمات فاذا جاوذوابنا سدلت احدینا جلبابہا من راسہا علیٰ وجہہا فاذا جاوزونا کشفناہ»

یعنی حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم یعنی عورتیں احرام کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتیں جب مردوں کی جماعت ہمارے ساتھ گزرتی اور روبرو ہوجاتی اوراس وقت ہم اپنی چادر کو سر سے کھینچ کراپنے چہرہ کو چھپاتیں۔ جب ان کی جماعت گزرجاتی تو ہم پھر اسی طرح اپنے چہرے کھول لیتیں۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وجہ وکفین ستر میں داخل ہیں۔ کفین کی بابت اس حدیث میں نہ ڈھانکنے کا ذکر ہے۔ نہ کھولنے کا ہاں عمومی حالت یہ ہے کہ جب چہرہ کو ڈھانکا تو کفین خود بخود نقاب کے اندر آجاتی ہیں۔ اس لیے اس کے ذکر کی ضرورت نہ رہی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

ستر کا بیان، ج1ص294

محدث فتویٰ